لفظِ طاغوت کے مصداقات کا اسلامی تفسیری ادب کی روشنی میں ایک تحقیقی مطالعہ

A Research Study of the Meanings and Embodiments of the Word Taghut in The Light of Islamic Exegetical Literature

Dr Ilyas Ahmad
Lecturer, Islamic Studies, Sbb University Sheringal, Dir Upper KP (Pak)
Dr Aftab Ahmad
Assistant Professor, Islamic Studies, Sbb University, Sheringal, Dir Upper KP (Pak)
Dr Zia Ur Rahman
Lecturer, Islamic Studies, Sbb University, Sheringal, Dir Upper KP (Pak)

Abstract

In the Qur'an and Sunnah, the word Taghut(طاغوت) has been used in different meanings and for different purposes and the Religious Scholars have described its different interpretations. In this paper, a Research Study of the meanings, Interpretations and Embodiments of the word Taghut(طاغوت) has been done. This is basically a qualitative and Pure Research which is described in a narrative style. What is meant by Taghut (طاغوت) in the Qur'an and Sunnah has been examined in the light of the statements of commentators. So, it is found that different things are meant by Taghut (طاغوت), such as Satan, Soothsayer, Magician, Idols and the Person who makes decisions on laws other than Divine Laws, etc. This research will benefit the scholars of Islamic Studies and the General Public as well, and the meanings of this word will be understood in depth.

Keywords: Taghut, Qur'an, Sunnah, Islamic interpretations, divine laws

تمہید

قرآن وسنت میں لفظ طاغوت کو مختلف مقاصد کے لئے استعمال کیا گیا ہے اور علمائے کرام نے اس کی مختلف تفاسیر اور تشریحات بیان کی ہیں۔ اس مقالے میں لفظ طاغوت کے ان معانی، مطالب اور مصداقات کا تحقیقی مطالعہ کیا گیا ہے۔ یہ بنیادی طور پر کیفی وخالص تحقیق ہے جسے بیانیہ اسلوب میں بیان کیا گیا ہے۔ قرآن وسنت میں طاغوت سے کیا مراد ہے اس کو مفسرین اور شارحین کے اقوال کی روشنی میں پرکھا گیا ہے۔ پس معلوم ہوا کہ طاغوت سے متعدد چیزیں مراد لی گئی ہیں جیسا کہ شیطان، کاہن، بت، جادوگر اور وہ شخص جو غیر شرعی قوانین پر فیصلے کرائے

وغیرہ۔اس تحقیق سے محققین علوم اسلامیہ اور عامۃ الناس کو فائدہ ہوگا اور گہرائی کے ساتھ اس لفظ کے مصداقات سمجھیں گے۔

لفظ طاغوت کا لغوی معنیٰ ومفہوم:

لفظِ 'طاغوت' عربی زبان کا لفظ ہے۔اس کے حروف اصلی یا مادہ، طاء، غین اور یاء ہیں۔ طغیان سے اسم مشتق ہے جیسا کہ الرحموت والرھبوت،[1] فعلوت کے وزن پر ہے۔[2] طاغوت اصل میں طغیوت تھا، یا کو غین سے بدل دیا گیا تو طاغوت بن گیا پھر یا کو الف سے بدل ڈالا، یا متحرک ما قبل فتحہ کی وجہ سے، پس طاغوت بن گیا[3]۔ بعض اہل لغت اسے اسم جنس جو کہ مفرد وجمع دونوں کے لئے مستعمل ہے، قرار دیتے ہیں جبکہ دیگر اسے اسم مصدر جو مفرد وجمع دونوں کی صفت آتا ہے، قرار دیتے ہیں۔[4] اس کے لفظی معنیٰ ظالم وسرکش، انتہائی سرکش [5]، شیطان [6]، کاہن، گمراہی کا سرغنہ [7] اور جادوگر، حدبندگی سے تجاوز کرنے والا وغیرہ کے آتے ہیں۔[8] اس کی جمع طواغیت اور طواغ آتا ہے۔[9] ثلاثی مجرد سے طغیٰ وطغیان مستعمل ہے جس کا مطلب ہے مناسب حد سے بڑھ جانا۔[10] طغی الماء کا مطلب ہوتا ہے پانی کا جوش مار کر حد سے باہر ہو جانا۔[11] طاغوت کے مذکورہ بالا تمام معانی میں حد اعتدال سے تجاوز جانے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ ظالم وسرکش بھی اپنے رویوں، اعمال واقوال اور خیالات وجذبات میں اعتدال پر قائم نہیں رہتا۔ شیطان کو اس لئے طاغوت قرار دیا گیا ہے کہ عبادت واطاعت میں لوگ حد اعتدال سے تجاوز کرکے اس کی عبادت و اطاعت کرجاتے ہیں۔ کاہن وجادوگر کے حوالے سے بھی لوگ اعتقادیات میں غلو کرجاتے ہیں۔چونکہ شیطان ، جادوگر وکاہن سبب بنتے ہیں تجاوز کا اس لئے ان کا طاغوت قرار دیا گیا ہے۔[12] «لِاسْمِ الْمُسَبَّبِ عَلَى السَّبَبِ».[13]

قرآن مجید میں لفظ طاغوت کے مختلف معانی میں استعمال:

قرآن مجید میں طاغوت کا مادہ اصلی اکتالس جبکہ لفظ طاغوت آٹھ دفعہ مستعمل ہے۔ مفسرین کرامؒ نے طاغوت کے متعدد معنیٰ بیان فرمائے ہیں۔

1. **شیطان:** وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا[14] ترجمہ: اور وہ لوگ جو طاغوت کی عبادت سے مجتنب رہے۔ طاغوت یعنی شیطان[15]۔ یہ قول حضرت عمرؓ، امام مجاہد اور امام قتادہ کا ہے۔[16] اسی طرح آیت مبارکہ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ[17] ترجمہ: اور جو کافر ہیں وہ طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں، میں ابن عباس کے نزدیک یہاں طاغوت سے مراد شیطان ہے۔ اور دلیل اس کی یہ ہے کہ اسی آیت مبارکہ میں بعد میں (فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ)[18] یعنی لڑو شیطان کے چیلوں سے، مذکور ہے۔[19]

2. **کعب بن اشرف یہودی / فیصلہ ساز:** يُرِيدُونَ أَنْ يَتحاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ[20] ترجمہ: اور یہ (منافق) چاہتے ہیں کہ فیصلہ طاغوت کے پاس لے جائے۔ طاغوت یعنی کعب بن اشرف یہودی[21]۔ یہ قول امام مجاہدؒ کا بھی ہے۔[22]۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بھی یہ قول منقول ہے۔[23] طاغوت سے وہ انسی شیطان بھی مراد ہوتا ہے جس کے پاس سے خلاف شرع فیصلے کرائے جائے۔[24]
3. **بتان و اوثان:** وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ[25] ترجمہ: اور جو کافر ہیں ان کے دوست طاغوت ہیں۔ طاغوت یعنی بت، صنم اور ان کے معبودانِ باطلہ[26]۔
4. **ساحر:** فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّٰغُوتِ [27] ترجمہ: اور جس نے انکار کیا طاغوت کا۔ طاغوت یعنی جادوگر۔[28] یہ قول حضرت ابو العالیہؒ کا ہے۔[29]
5. **کاہن:** وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا[30] ترجمہ: اور وہ لوگ جو طاغوت کی عبادت سے مجتنب رہے۔ طاغوت یعنی کاہنوں سے[31]۔ یہ قول حضرت سعید بن جبیرؒ کا ہے۔[32]
6. **بچھڑا:** قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن ذَٰلِكَ مَثُوبَةً عِندَ ٱللَّهِ مَن لَّعَنَهُ ٱللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ ٱلْقِرَدَةَ وَٱلْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ ٱلطَّٰغُوتَ [33] ترجمہ: (اے پیغمبرؐ) کہ دیجئے کیا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سزا کے اعتبار سے اس سے بھی بدتر کا نہ بتادوں؟ (یہ وہ لوگ ہیں) جن پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور اس کا غضب نازل ہوا اور جن میں سے بندر اور خنزیر بنادیا اور جنہوں نے طاغوت کی عبادت کی۔ طاغوت یعنی بچھڑے کی[34]۔
7. **کافر:** طاغوت سے مراد کافر بھی لیا گیا ہے۔[35]

مفسرین کرام کے اقوال کی روشنی میں قرآن مجید میں مذکور لفظ طاغوت کے مختلف مصداقات:

امام طبریؒ کے نزدیک لفظ طاغوت کے مصداقات:

امام طبریؒ طاغوت سے ہر قسم کے معبودانِ باطلہ اور فیصلہ ساز مراد لیتے ہیں۔ اپنی مایہ ناز تفسیر میں فرماتے ہیں۔:"**والصوابُ من القولِ عندي في الطاغوتِ أنه كلُّ ذي طُغْيانٍ طغى على اللهِ فعُبِد مِن دونِه، إمَّا بقَهْرٍ منه لمن عبَده، -----الخ**"

ترجمہ: میرے نزدیک (طاغوت کے مصداق) کے حوالے سے درست رائے یہ ہے کہ اس سے ہر وہ سرکش ذات مراد ہے جو اللہ تعالیٰ سے سرکشی میں اس حد تک پہنچ جائے کہ معبود کے مقام پر لا کھڑا کیا جائے۔ بندوں کی طرف

سے اس (طاغوت) کی یہ عبادت خواہ بزور طاقت ہو یا برضا و رغبت، یہ معبود انسان ہو یا شیطان، بت ہو یا صنم یا کوئی بھی دیگر چیز[36]۔

ایک اور مقام پر ارشاد فرماتے ہیں: «خصومتهم {إِلَى الطَّاغُوتِ}. يَعْنِي: إلى مَن يُعَظِّمونه ويَصْدُرون عن قولِه، ويَرْضَوْن بحكمه مِن دونِ حكمِ اللهِ. ترجمہ: یہ اپنے جھگڑے اور تنازعات طاغوت یعنی اس شخص کے پاس (برائے فیصلہ) لے کر جاتے ہیں جس کی عظمت سے ان کے دل معمور ہیں، اس سے (اپنے تنازعات کی بابت) فیصلہ صادر کراتے ہیں اور اس کے خلافِ قانونِ الٰہی فیصلوں پر راضی ہوتے ہیں[37]۔

علامہ ابن عطیہؒ کے نزدیک لفظ طاغوت کے مصداقات:

علامہ ابن عطیہؒ اپنی تفسیر المحرر الوجیز میں طاغوت سے ہر وہ ذات مراد لیتے ہیں جس کی اللہ تعالیٰ کے علاوہ عبادت کی جائے۔ فرماتے ہیں: "«كل ما عبد من دون الله، فهو طاغوت»"[38] ترجمہ: ہر وہ چیز جس کی اللہ تعالیٰ کے علاوہ عبادت کی جائے طاغوت ہے۔

امام ماتریدیؒ کے نزدیک لفظ طاغوت کے مصداقات:

امام ماتریدیؒ کے نزدیک بھی ہر وہ چیز طاغوت ہے جسے اللہ تعالیٰ کے علاوہ پوجا جائے۔ اپنی تفسیر تاویلات اہل السنۃ میں فرماتے ہیں: «سمي به كل من انتهي في الطغيان غايته، حتى استحل أن يُعْبَدَ هو دون الله، فهو طاغوت. »[39] ترجمہ: ہر اس چیز کا نام طاغوت رکھا جائے گا جو اپنی سرکشی میں اس حد تک پہنچ گیا ہو کہ اللہ کے علاوہ اس کی عبادت حلال قرار دے۔ ایک اور مقام پر طاغوت کی وضاحت میں فرماتے ہیں: والطاغوت: هو كل معبود دون الله»[40] ترجمہ: اللہ کے ماسوا ہر پوجی جانے والی چیز طاغوت ہے۔

امام راغب اصفہانیؒ کے نزدیک لفظ طاغوت کے مصداقات:

امام راغب اصفہانیؒ کے نزدیک ہر وہ چیز جو اللہ تعالیٰ سے غافل کر دے طاغوت ہے۔ فرماتے ہیں۔«وقد تقدّم أن الطاغوت عام في كل ما شغل عن الله.».[41] ترجمہ: یہ بات گزر چکی کہ طاغوت شامل ہے ہر اس چیز کو جو اللہ تعالیٰ سے غافل کرے۔

امام رازیؒ کے نزدیک لفظ طاغوت کے مصداقات:

امام رازی کے نزدیک کسی کام میں غیر اللہ کی رضا جوئی طاغوت کے رستے پر چلنا اور ماسوا اللہ ہر چیز طاغوت ہے۔ آیت کریمہ: وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ[42] ترجمہ: اور جو کافر ہیں وہ طاغوت کی راہ میں لڑتے

ہیں، کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔«وهذه الآية كالدلالة عَلَى أَنَّ كُلَّ مَنْ كَانَ غَرَضُهُ فِي فِعْلِهِ رِضَا غَيْرِ اللَّهِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ، ----- وَجَبَ أَنْ يَكُونَ مَا سِوَى اللَّهِ طَاغُوتًا،».[43]ترجمہ: یہ مذکورہ آیتِ قرآنی اس امر پر دال ہے کہ ہر وہ شخص جو اپنے کسی کام سے غیر اللہ کی رضا طلب کرے وہ طاغوت کی راہ میں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس تقسیم سے واضح فرمایا کہ جنگ اللہ کی راہ میں ہو گی یا غیر اللہ کی راہ میں، پس لازم ہے کہ اللہ کے ماسوا ہر چیز طاغوت ہو۔

امام قرطبیؒ کے نزدیک لفظ طاغوت کے مصداقات:

امام قرطبیؒ نے بھی اللہ کے سوا ہر پوجی جانے والی چیز کو طاغوت قرار دیا ہے۔ تفسیر قرطبی میں آیت مبارکہ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ [44]ترجمہ: طاغوت کو چھوڑ دو، کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔

«أيِ اتْرُكُوا كُلَّ مَعْبُودٍ دُونَ اللَّهِ كَالشَّيْطَانِ وَالْكَاهِنِ وَالصَّنَمِ، وَكُلَّ مَنْ دَعَا إِلَى الضَّلَالِ.»[45]. یعنی چھوڑ دو، اللہ جل وعلا کے سوا ہر معبود کو جیسا کہ شیطان، کاہن، بت اور ہر وہ ذات جو گمراہی کی طرف بلائے۔

امام ابو حیان اندلسیؒ کے نزدیک لفظ طاغوت کے مصداقات:

امام صاحبؒ نے دیگر مفسرین کے بیان کردہ طاغوت کے مختلف مصداقات یعنی شیطان، جادوگر، کاہن، فرعون ونمرود جیسے باطل معبودان جو لوگوں کی پرستش پر خوش ہوں اور بت، ذکر کر کے آخر میں بعض مفسرین کی رائے پیش کی ہے کہ یہ ممکن ہے کہ ان تمام مصداقات کو طاغوت کی مثالیں قرار دی جائے کیونکہ اس میں ہر ایک اس کا مصداق بن سکتا ہے۔

«قَالَهُ بَعْضُهُمْ.وَيَنْبَغِي أَنْ تُجْعَلَ هَذِهِ الْأَقْوَالُ كُلُّهَا تَمْثِيلًا، لِأَنَّ الطَّاغُوتَ مَحْصُورٌ فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهَا».[46] ترجمہ: بعض حضرات کا کہنا ہے کہ (طاغوت) کے متعلق یہ تمام اقوال اس کی مثالیں قرار دی جائے کیونکہ طاغوت ان میں سے ہر ایک میں محصور ہے۔

علامہ ابن کثیرؒ کے نزدیک لفظ طاغوت کے مصداقات:

علامہ ابن کثیر کے نزدیک طاغوت میں ہر وہ شر شامل ہے جسے اہل جاہلیت اختیار کئے ہوئے تھے۔ فرماتے ہیں:

«وَمَعْنَى قَوْلِهِ فِي الطَّاغُوتِ: إِنَّهُ الشَّيْطَانُ، قَوِيٌّ جِدًّا، فَإِنَّهُ يَشْمَلُ كُلَّ شَرٍّ كَانَ عَلَيْهِ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ وَالتَّحَاكُمِ إِلَيْهَا، وَالِاسْتِنْصَارِ بِهَا.» [47]. ترجمہ: طاغوت کا معنیٰ شیطان قرار دینا

زیادہ مضبوط ہے کیونکہ اس میں ہر وہ شر شامل ہے جو اہل جاہلیت اختیار کئے ہوئے تھے جیسا کہ بتوں کی پوجا پاٹ، ان کے پاس فیصلے کروانے جانا اور ان سے مدد طلب کرنا۔

امام ثعلبیؒ کے نزدیک لفظ طاغوت کے مصداقات:

امام ثعلبیؒ نے صوفیا کی طرف منسوب کر کے فرمایا ہے کہ ان کے نزدیک طاغوت سے مراد ہر شخص کا اپنا نفس ہے۔ فرماتے ہیں: «وقال أهل الإشارة: طاغوت كل امرئ نفسه»[48] ترجمہ: صوفیا نے فرمایا ہے کہ ہر شخص کا طاغوت اس کا اپنا نفس ہے۔

امام قشیریؒ کے نزدیک لفظ طاغوت کے مصداقات: امام قشیریؒ نے بھی لطائف الاشارات میں نفس انسانی کو طاغوت قرار دیا ہے۔ فرماتے ہیں:

«طاغوت كلّ إنسان نفسه وإنما يجتنب الطاغوت من خالف هواه، وعانق رضا مولاه. »[49]

ترجمہ: ہر انسان کا طاغوت اس کا اپنا نفس ہے، اور ہر وہ شخص طاغوت سے بچتا ہے جس نے اپنی خواہشات کی مخالفت کی اور اپنے مولیٰ کی رضا کو گلے لگایا۔

اسماعیل حقیؒ کے نزدیک لفظ طاغوت کے مصداقات:

اسماعیل حقیؒ نے طاغوت سے شیطان اور گمراہی کی طرف بلانے والا مراد لیا ہے۔

فرماتے ہیں۔«وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ هو الشيطان وكل ما يدعوا الى الضلالة».[50]ترجمہ: طاغوت سے بچو جو کہ شیطان اور برائی کی طرف بلانے والا ہر شخص ہیں۔

ابن عجیبہؒ کے نزدیک لفظ طاغوت کے مصداقات:

علامہ ابن عجیبہؒ نے معبودانِ باطلہ، جو اپنی عبادت پر خوش ہوتے ہوں[51]، غیر اللہ[52] اور اللہ تعالیٰ سے کاٹنے والی چیزوں کو طاغوت قرار دیا ہے۔ فرماتے ہیں:

«أولياؤهم الطاغوت، وهم القواطع: من الهوى والشيطان والدنيا والناس،».[53] ترجمہ: ان کے دوست طاغوت ہیں، اور وہ کاٹنے والی ہیں (اللہ تعالیٰ سے) جیسا کہ خواہشات، شیطان، دنیا اور لوگ۔

علامہ آلوسیؒ کے نزدیک لفظ طاغوت کے مصداقات:

علامہ آلوسیؒ نے طاغوت سے شیاطین، بت،، راہ حق سے ہٹانے والا ہر گمراہ، باطل پر فیصلہ کرنے والا، نفس امارہ جو کتاب و سنت سے ہٹ کر اپنے (باطل) افکار کے مطابق فیصلے کی طرف لپکے، ہر سرکش اور درہم و دینار کا پجاری، مراد لیا ہے۔[54]

علامہ قاسمیؒ کے نزدیک لفظ طاغوت کے مصداقات:

علامہ قاسمیؒ نے طاغوت سے مراد شیاطین، راہ حق سے ہٹانے والے تمام گمراہ اور قرآن وسنت کے علاوہ امور ہیں۔[55]

صاحب منار محمد رشید رضا کے نزدیک لفظ طاغوت کے مصداقات:

علامہ محمد رشید رضا نے مشرکین اور یہود کے طرز عمل کو ذکر کیا ہے کہ مشرکین کے طاغوتوں میں سے ان کے بت اور کاہن تھے۔ کاہنوں کے پاس وہ اپنے تنازعات لے کر فیصلے کراتے تھے اور ان کو شارع کا درجہ دیتے تھے۔ اسی طرح بتوں کے پاس اپنی تقسیم کراتے تھے اور اس کو اپنے جھگڑوں کا حل شمار کرتے تھے۔ اسی طرح یہود نے اپنے جبت وطاغوت بنائے تھے۔ یہود کے ظاغوت ان کے وہ سربراہ تھے جو تورات کی موجودگی میں ان کے درمیان اپنی خواہشات کے مطابق فیصلے کرتے اور یہ لوگ مان لیتے جیساکہ کعب بن اشرف وغیرہ۔[56] پس ان کے نزدیک حق سے فرار اختیار کرکے کسی بھی حاکم سے ناحق فیصلہ کرانا طاغوت کی راہ چلنے کے مترادف ہے۔[57]

احادیث مبارکہ کی رو سے طاغوت کے مصداقات:

جابر بن عبد اللہ سے یہ مروی ہے کہ جب آپ ﷺ سے اس طاغوت کے بابت استفسار کیا گیا جن سے یہ (مشرکین) اپنے فیصلے کراتے تھے تو آپ ﷺ نے (طاغوت بابت) فرمایا: (قبیلہ) جہینہ کا ایک تھا، (قبیلہ) اسلم کا ایک تھا اور ہر محلے کا ایک۔[58] اسی طرح ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ابو برزہ اسلمی ایک کاہن تھا جو کہ یہود کے درمیان ان کے تنازعات کی بابت فیصلے کیا کرتا تھا۔ پس کچھ مسلمان بھی ان کے پاس (فیصلہ کرانے) چلے گئے تو یہ آیات کریمہ (سورت نساء آیت ٦٠ تا ٦٢) نازل ہوگئی۔

«أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحاكَمُوا إِلَى الطاغوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ} [النساء: 60] ، إِلَى قَوْلِهِ، {إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا} [النساء: 62] "»[59] ترجمہ: کیا آپ نہیں دیکھتے ان لوگوں کو جو خیال کرتے ہیں کہ انہوں نے ایمان لایا اس پر جو نازل کیا گیا ہے آپ پر اور جو اتارا گیا ہے آپ سے پہلے۔ یہ چاہتے ہیں کہ طاغوت سے فیصلہ کرائے حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اس سے انکار کرے۔۔۔۔ تا آخر آیت ۶۲۔[60]

شراح محدثین کے نزدیک طاغوت کے مصداقات:

علامہ کرمانیؒ کے نزدیک طاغوت کے مصداقات:

علامہ کرمانی کے نزدیک طاغوت کا مصداق شیطان اور ہر وہ شخص جو برائی کا سرغنہ ہو، ہیں۔[61]

محمد امین شافعی کے نزدیک طاغوت کے مصداقات:

محمد امین شافعی کے مطابق جمہور اہل لغت کے نزدیک ہر وہ چیز طاغوت ہے جس کی اللہ کے علاوہ عبادت کی جائے، وہ چیز زندہ ہو یا مردہ، جمادات میں سے ہو یا حیوانات میں سے، انسان ہو یا جن یا فرشتہ یا شیطان یا کاہن۔[62]

علامہ ابن عثیمینؒ کے نزدیک طاغوت کے مصداقات:

علامہ ابن عثیمینؒ طاغوت سے ہر وہ شخص مراد لیتے ہیں جو (فیصلوں میں) شریعت مطہرہ کی مخالفت کرے۔[63]

علامہ ابن القیمؒ کے نزدیک لفظ طاغوت کے مصداقات:

علامہ ابن قیمؒ کے ہاں طاغوت وہ چیز ہے جس کے سبب انسان اپنی مقررہ حد سے تجاوز کر جائے جیسا کہ کوئی (خود ساختہ) معبود یا جس کی اتباع کی جائے یا جس کی اطاعت کی جائے۔ پس طاغوت بہت سارے ہیں جن میں سر فہرست یہ پانچ ہیں: ابلیس ملعون، ہر شخص جو اپنی عبادت کئے جانے پر خوش ہو، جو لوگوں کو اپنی عبادت کی طرف بلائے، جو علم غیب کا دعوہ کرے اور جو اللہ کے اتارے ہوئے قانون کے علاوہ کسی اور چیز پر فیصلہ کرے۔[64] اسی طرح ایک اور مقام پر طاغوت سے ہر وہ چیز مراد لی ہے جس کی عبادت کی جائے اور ہر مشرک جس الٰہ کو پوجتا ہے وہ اس کا طاغوت ہے۔[65]

نتائج:

1. طاغوت ایک جامع اور وسیع مفہوم رکھنے والا لفظ ہے جس کے متعدد معانی و مصداقات ہیں۔
2. بعض مفسرین کے نزدیک طاغوت کا مصداق شیطان ہے۔
3. بعض مفسرین کے نزدیک طاغوت کا مصداق کاہن ہے۔
4. بعض مفسرین کے نزدیک طاغوت کا مصداق بتان و اصنام ہیں۔
5. بعض مفسرین کے نزدیک طاغوت کا مصداق جادو گر ہے۔
6. بعض مفسرین کے نزدیک طاغوت کا مصداق کعب بن اشرف یہودی ہے۔
7. بعض مفسرین کے نزدیک طاغوت کا مصداق وہ بچھڑا ہے جس کی بنی اسرائیل نے پوجا کی تھی۔
8. بعض مفسرین کے نزدیک طاغوت کا مصداق انسانی نفس اور نفس پرست انسان ہے۔
9. بعض مفسرین کے نزدیک طاغوت کا مصداق نفس پرست انسان ہے۔
10. بعض مفسرین کے نزدیک طاغوت کا مصداق ہر وہ شخص ہے جو برائی کی طرف بلائے۔

11. بعض مفسرین کے نزدیک طاغوت کا مصداق وہ فیصلہ ساز ہے جو الٰہی قانون کے علاوہ کسی اور قانون پر فیصلے کرائے۔

12. بعض مفسرین کے نزدیک طاغوت کا مصداق قرآن وسنت کے منافی امور ہیں۔

13. بعض مفسرین کے نزدیک طاغوت کا مصداق ہر وہ چیز ہے جس کی اللہ تعالیٰ کے علاوہ عبادت کی جاتی ہے۔

مصادر و مراجع

[1] ۔امام ماتریدی، ابو منصور، محمد بن محمد، تأویلات أھل السنۃ، دار الکتب العلمیۃ - بیروت، لبنان، ١٤٢٦ھ، 3/208۔

[2] ۔علامہ زبیدی، محمّد مرتضی الحسیني، تاج العروس من جواھر القاموس، وزارۃ الإرشاد والأنباء۔ الکویت، ١٤٢٢ھ، (22/540)۔

[3] ۔علامہ وہبۃ الزہیلی، التفسیر المنیر، دار الفکر، دمشق – سوریۃ، 1411ھ، (3/19)۔

[4] ۔ابن عطیہ، أبو محمد عبد الحق بن غالب، المحرر الوجیز، دار الکتب العلمیۃ – بیروت، ١٤٢٢ھ، (1/344)۔

[5] ۔القاموس الوحید، مادہ طغی، ص ١٠٠٠۔

[6] ۔ابن منظور، محمد بن مکرم، لسان العرب، دار صادر – بیروت، ١٤١٤ھ، (3/273)۔

[7] ۔زین الدین، محمد بن ابو بکر رازی، مختار الصحاح، مکتبہ عصریہ، بیروت، ١٤٢٠ھ، ص ١٩١۔

[8] ۔القاموس الوحید، مادہ طغی، ص ١٠٠٠۔

[9] ۔الہروی، ابو منصور، محمد بن احمد، تھذیب اللغۃ، دار إحیاء التراث العربي – بیروت، ٢٠٠١م، (2/213)۔

[10] ۔القاموس الوحید، مادہ طغی، ص ١٠٠٠۔

[11] ۔المعجم الوسیط، مجمع اللغۃ العربیۃ بالقاھرۃ، ١٣٩٢ھ، (2/558)۔

[12] ۔امام رازی، أبو عبد اللہ محمد بن عمر، تفسیر کبیر، دار إحیاء التراث العربي – بیروت، ١٤٢٠ھ، (7/16)

[13] ۔امام رازی، أبو عبد اللہ محمد بن عمر، تفسیر کبیر، (26/435)۔

[14] ۔سورت الزمر ٣٩:١٦۔

[15] ۔أبو الحجاج، مجاھد بن جبر، تفسیر مجاہد، دار الفکر الإسلامي الحدیثۃ، مصر، ١٤١٠ھ، ص ٥٧٨۔

[16] ۔امام رازی، أبو عبد اللہ محمد بن عمر، تفسیر کبیر، (7/16)۔

[17] ۔سورت النسآء ٠٤:٧٦۔

[18] ۔سورت النسآء ٠٤:٧٦۔

[19] ۔امام ماتریدی، تفسیر ماتریدي 3/258۔

[20] ۔سورت النسآء ٠٤:٦٠۔

[21] ۔ أبو الحسن، مقاتل بن سليمان، تفسير مقاتل بن سليمان، دار إحياء التراث-بيروت، ۱۴۲۳ھ، (385/1)۔

[22] ۔ أبو الحجاج، مجاہد بن جبر، تفسیر مجاہد، ص ۲۸۵۔

[23] ۔ امام طبری، أبو جعفر، محمد بن جریر، تفسیر طبری، دار هجر، القاهرة۔ مصر، ۱۴۲۲ھ، (139/7)۔

[24] ۔ ابن ابو حاتم، عبد الرحمٰن بن محمد، تفسیر ابن ابی حاتم، مکتبۃ نزار مصطفى الباز-المملكة العربية السعودية، ۱۴۱۹ھ، 976/3۔

[25] ۔ سورت البقرہ ۰۲:۲۵۷۔

[26] ۔ امام طبری، أبو جعفر، محمد بن جریر، تفسیر طبری، (563/4)۔

[27] ۔ سورت البقرہ ۰۲:۲۵۷۔

[28] ۔ ابن ابی حاتم، عبد الرحمٰن بن محمد، تفسیر ابن ابی حاتم، (495/2)۔

[29] ۔ امام رازی، أبو عبد اللہ محمد بن عمر، تفسیر کبیر، (16/7)۔

[30] ۔ سورت الزمر ۳۹:۱۶۔

[31] ۔ أبو منصور، الماتريدي، تفسير تأويلات أهل السنة، دار الكتب العلمية-بيروت، لبنان، ۱۴۲۶ھ، (669/8)۔

[32] ۔ امام رازی، أبو عبد اللہ محمد بن عمر، تفسیر کبیر، (16/7)۔

[33] ۔ سورت المائدہ ۰۵:۶۰۔

[34] ۔ امام زمخشری، محمود بن عمر، تفسیر کشاف، دار الكتاب العربي، بيروت، ۱۴۰۷ھ-(653/1)۔

[35] ۔-. امام ماتریدی، تفسير الماتريدي، 236/3۔

[36] ۔ امام طبری، أبو جعفر، محمد بن جریر، تفسیر طبری، (558/4)۔

[37] ۔ امام طبری، أبو جعفر، محمد بن جریر، تفسیر طبری، (189/7)۔

[38] ۔ ابن عطية، المحرر الوجيز في تفسير الكتاب العزيز، (344/1)۔

[39] ۔ علامہ ماتریدی، تفسیر تاویلات اہل السنۃ، 208/3۔

[40] ۔ علامہ ماتریدی، تفسیر تاویلات اہل السنۃ، 236/3۔

[41] ۔ علامہ راغب اصفہانی، تفسير الراغب الأصفهاني (1326/3)۔

[42] ۔ سورت النساء ۰۴:۷۶۔

[43] ۔ امام رازی، تفسیر کبیر، (142/10)۔

[44] ۔ سورت النحل ۱۶:۳۶۔

[45] ۔ امام قرطبی، محمد بن أحمد الأنصاري، جامع احکام القرآن، دار الكتب المصرية-القاهرة، 1384ھ، (103/10)۔

[46] ۔ ابو حیان اندلسی، محمد بن یوسف، تفسیر بحر محیط، دار الفکر-بیروت، 1420ھ، (617/2)۔

47 ۔ ابو الفداء، اسماعیل بن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، دار الکتب العلمیۃ، بیروت، 1419ھ، (1/ 523)۔

48 ۔ امام ثعلبی، أبو إسحاق، أحمد بن إبراھیم، تفسیر الثعلبي، دار التفسیر، جدۃ- المملکۃ العربیۃ السعودیۃ، 1436ھ، 7/ 130

49 ۔ امام قشیری، عبد الکریم بن ھوازن، لطائف الإشارات، الھیئۃ المصریۃ العامۃ للکتاب- مصر، س۔ن، (3/ 274)۔

50 ۔ علامہ حقی، اسماعیل، روح البیان، دار الفکر- بیروت، س۔ن، (5/ 33)۔

51 ۔ ابن عجیبہ، أبو العباس، أحمد بن محمد، البحر المدید، د۔ حسن عباس زكي- القاھرۃ، 1419ھ، (1/ 288)۔

52 ۔ ابن عجیبہ، البحر المدید، (1/ 530)۔

53 ۔ ابن عجیبہ، البحر المدید، (1/ 290)

54 ۔ علامہ آلوسی، محمود بن عبد اللہ، روح المعاني، دار الکتب العلمیۃ- بیروت، 1415ھ، (2/ 15)، (3/ 66)، (3/ 81)، (3/ 353)۔

55 ۔ قاسمی، محمد جمال الدین، تفسیر قاسمی، دار الکتب العلمیۃ- بیروت، 1418ھ، (2/ 195)، (3/ 193)۔

56 ۔ محمد رشید رضا، تفسیر المنار، الھیئۃ المصریۃ العامۃ للکتاب، 1990م، (5/ 146)۔

57 ۔ محمد رشید رضا، تفسیر المنار، (5/ 181)۔

58 ۔ علامہ عینی، بدر الدین، محمود بن أحمد، عمدۃ القاري شرح صحیح البخاري، ودار الفکر)- بیروت۔ س۔ن، (6/ 83)

59 ۔ سورت النساء۴: ۶۲، ۶۱، ۶۰۔

60 ۔ امام طبرانی، سلیمان بن أحمد، المعجم الکبیر، مکتبۃ ابن تیمیۃ- القاھرۃ، 1415ھ، (11/ 373)۔

61 ۔ علامہ کرمانی، کوکب دراری، دار إحیاء التراث العربي، بیروت- لبنان، 1401ھ، (5/ 160)

62 ۔ محمد امین شافعی، الکوکب الوھاج شرح صحیح مسلم بن الحجاج، دار طوق النجاۃ، 1430ھ، (4/ 285)۔

63 ۔ علامہ ابن عثیمین، محمد بن صالح، شرح ریاض الصالحین، دار الوطن للنشر، الریاض، 1426ھ، (2/ 255)

64 ۔ علامہ ابن القیم، محمد ابن ابو بکر،، اعلام الموقعین، دار کتب علمیہ- بیروت، 1411ھ، (1/ 40)۔

65 ۔ علامہ ابن القیم، محمد ابن ابو بکر، مدارج السالکین، دار کتاب عربي- بیروت، 1416ھ، (3/ 447)